رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۱۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

قیمت فی پرچہ دو پیسے

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZLQADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۱۸ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۱ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۸۵

سرورِ کائنات علیہ السلام اور امنِ عالم

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

ہو صلوٰۃ اور سلام آپ پر اے ابن خلیل — اے محمدؐ شرف نسل بنی اسمٰعیل
عرش پایہ ہوئے انساں تیری بعثت سے — بشریت کی ہوئی دیں سے تیرے تکمیل
شرک اور کفر کو کعبہ سے نکالا تو نے — کعبہ پھر کعبہ بنا تازہ ہوئی رسم خلیل
بشریت کو صفات ملکوتی بخشیں — تیری تعلیم تھی۔ یا تھا عمل جزّ تقلیل
وُہ تیری قوت قدسی تھی کہ جس نے کردی — ان بہائم صفت انسانوں کی سیرت تبدیل
چند سالہ تھا اگرچہ ترا مکہ میں قیام — پھر بھی توحید بسرعت ہوئی سینوں میں دخیل
حکمراں ہو گئے اخلاق مجسم بن کر — وُہی انساں جو انسانوں میں تھے خوار و ذلیل

بُت پرستی میں تھے سب اہل عرب سخت شدید — شرک تھا دل میں گڑا جیسے کہ پتھر میں ہو کیل
جن کا دنیا میں جہالت میں نہ تھا کوئی نظیر — جن کا عناد و تکبر میں نہ تھا کوئی مثیل
پہلے جو تجھ کو سمجھتے تھے امین و صادق — جانتے تھے جو تجھے سب سے فہیم و عقیل
اختلافات میں جو تجھ کو حکم کرتے تھے — فیصلوں کی جو ترے کرتے تھے دل سے تعمیل
تیری توحید پرستی سے بگڑ کر آخر — مستعد قتل پہ تیرے ہوئے مثل ہابیل
خود ترے خویش و اقارب ہوئے دشمن تیرے — ظلم کرنے کی نکالی نئی ہر روز سبیل
مفتری۔ کاذب و دیوانہ و ساحر کہکر — کرتے تھے روز گلی کوچوں میں تری تذلیل
مشتعل ہوتے تھے سنتے تھے جب اللہ احد — جانتے ان کے خداؤں کی ہے اس میں تذلیل
وُہ سمجھتے تھے یہ ہے ملتِ ابراہیمی — بُت پرستی کے لئے تھی یہی اک ان کی دلیل
ان کا ایماں تھا کعبہ کے محافظ بُت ہیں — یاد تھا ان کو ابھی قصۂ اصحاب الفیل
یہ نہ سمجھے کہ فقط کعبہ کا محافظ وُہ خدا — جس نے بھیجا تھا بنا کر تجھے خود اپنا وکیل
جو محافظ تھا ترے دیں کا نگہباں تیرا — جو بہر حال تھا اسلام کا حامی و کفیل
تجھ سے ٹکرا کے ہوئے خستہ و برباد و تباہ — فتح مکہ سے مگر ہو گئی صورت تبدیل
نور فاراں سے منور ہوئے سب دشت و جبل — وادیٔ خشک ہوئی شربتِ کوثر کی سبیل

ہے تڑپ دل میں لکھوں مطلع ثانی گوہر — ان قوافی میں قصیدے کی نئی ہو تشکیل

مطلع ثانی

اے شہ کون و مکاں صاحب صد حسن جمیل — مہبطِ وحیٔ خدا جس پہ تھی نازاں تنزیل
مرکز نقطہ توحید تھا تیرا کعبہ — کر دیا حق نے تجھے قبلۂ عالم تحویل
تو ہر اک قوم ہر اک ملک و زمانہ کے لئے — نورِ وحدت سے چمکتا ہوا تھا اک قندیل
تو بھی خاتم ہے شریعت بھی تری خاتم ہے — انبیا پر تجھے بخشی یہ خدا نے تفضیل
نور وحدت نے کیا سینۂ اعراب میں گھر — بُت پرستی ہوئی تعلیم سے تیری تحلیل
دعوتِ عام تھی وُہ دعوت دینی تیری — تو وہ حاشر تھا کہ خادم تھا ترا اسرافیل
تیری تقدیس کی رفعت کو نہ پہونچا کوئی — ساتھ تیرا نہ دیا رہ گئے تھک کر جبریل
تیری تعلیم تھی مجموعۂ عرفان و ہدیٰ — اس سے کر سکتا ہے ہر علم کو انساں تحصیل
ارتقائے بشری کے لئے کافی قرآں — اس میں موجود ہدایت کے اصول و تفصیل
کون ہے جو نہیں منت کش عرفاں تیرا — تیری ممنون ہیں توریت و زبور و انجیل

امنِ عالم

مذہبی بغض و حسد کینۂ و خونریزی کی — تیری تعلیم نے سب پاٹ دی یہ گہری جھیل
تو نے سمجھایا خدا سارے جہاں کا ہے خدا — اس نے ہر قوم کو بخشی تھی ہدایت کی سبیل
انبیاء بھیجے ہر اک قوم میں بہر تعلیم — ان کی تعظیم کرو تھے وہ ہدایت کے دلیل
ہوتا رہتا ہے زمانہ میں بگاڑ اور بناؤ — قومیں ہو جاتی ہیں پھر بعد نبوت کے علیل
قلبِ انسانی میں گھر کرتی ہیں لذاتِ گناہ — سرکشی نفس کی بڑھ جاتی ہے جب ملتی ہے ڈھیل
بڑھتی رہتی ہے بدی گمرہی و طغیانی — ہوتی رہتی ہے شیاطین کی رسی بھی طویل
پھر اُسی قوم سے چنتا ہے خدا اک رہبر — اس کے احکام کی کرتا ہے جو ہر آں تعمیل
گتھیاں دین کی سلجھاتا ہے وہ مردِ خدا — منزل قربِ خدا ہوتی ہے اس سے تسہیل
تیرے اس نکتۂ عرفاں نے توڑی یکسر — وُہ جو قوموں میں تعصب نے بنائی تھی فصیل
تو نے انسانوں میں بنیاد اخوت رکھ دی — کر دیا علم مذاہب کا تخیل تبدیل
امنِ عالم کا بندھا سر پہ یہ تیرے سہرا — کامیابی کی عطا تجھ کو ہوئی یہ مندیل
تو نے دُنیا کو سکھائے وہ اصول اخلاق — جنگ بھی امن کی صورت میں ہو جن سے تبدیل
قلبِ مخلوق میں خالق کی محبت بھر دی — تو نے انساں کو کیا عشق الٰہی کا قتیل
قتل و غارت گری آپس کی ہوئی جب سے محال — سیرت جنگ رواداری میں کر دی تبدیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم سے دور کیا تو نے حجابِ اکبر
تو نے دنیا کو دیا علم صفاتِ ازلی
تو نے سمجھایا کہ قدرت کے منافی ہے وہ
منزلِ قرب خدا تو نے بتادی ایسی
وقت نازک ہے یہ دنیا کے لئے اے گوہر
چھا گئے قہرِ الٰہی کے فلک پر بادل
انتہا ہو گئی شیطان کی مکاری کی
قتلِ دجال کا اب آخری سین آئیگا
چاہیئے اب در مولےٰ پہ گرے ہر انساں
نہیں معلوم کہ کس کس پہ گرے گی بجلی
اپنی اصلاح کرا اے ہوش و خرد کے بندے
موت کو پیش نظر رکھ کے اٹھا سر اے کبر

تو نے کی حکمت اسباب و علل کی تعلیل
تو نے کی قدرتِ خالق کی وہ احسن تاویل
حسنِ کامل ہیں جو پیدا کرے نقشِ تکمیل
میل بھر جائیں اگر ہم تو وہ آئے دو میل
چاہیئے توبہ و تطہیر میں کرنی تعجیل
ختم ہونے کو ہے شیطان کا وقت تعطیل
کر چکا اپنے فریبوں کی یہ خالی زنبیل
اب دکھائیگا نشاں قہر کے وہ رب جلیل
ہو محمدؐ کے غلاموں میں شریک اور دخیل
نہیں معلوم سحر ہو گی بھی پھر بعد اصیل
موت ہے سر پہ کھڑی پھر نہ ملے گی تہیل
غیر کی فکر تو چھوڑ کہ تو خود ہے رحیل

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ر دسمبر آج ساڑھے بارہ بجے دوپہر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بذریعہ موٹر لاہور سے تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضورؓ کے متعلق آج سات بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو پیٹ میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے متعلق آج ۶½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ صبح کو ٹمپریچر ۹۹.۴ اور شام کو ۱۰۰.۲ رہا۔ حالت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

جناب بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کو اگرچہ پہلے کی نسبت آرام ہے۔ لیکن ابھی پوری صحت نہیں ہوئی۔ صحت کے لئے دعا کی جائے۔

افسوس ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل کی اہلیہ صاحبہ چند روز بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہنے کے بعد آج چھ بجے صبح بعمر ۱۸ سال وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ اپنے پیچھے ایک بچی ساڑھے پانچ ماہ کی چھوڑ گئی ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں ہم اس صدمہ میں ملک صاحب اور ان کے خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

زمینداران مشرقی پنجاب کے حلقہ میں انتخاب

دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ صاحب کے مستعفی ہونے سے زمینداران مشرقی پنجاب کے حلقہ سے پنجاب اسمبلی کی جو نشست خالی ہوئی ہے۔ اور جس کے لئے راؤ پوہپ سنگھ صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی بطور امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ میرے خیال میں وہ ہر طرح سے اس نشست کے لئے موزوں ہیں۔ اس لئے سفارش کی جاتی ہے۔ کہ احباب نہ صرف خود ان کو ووٹ دیں۔ بلکہ اپنے زیر اثر دوستوں کے ووٹ بھی ان کو دلائیں۔

ناظر امور خارجہ

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۷ر دسمبر ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخلِ احمدیت ہوئے۔

۱۲۹۹	سید ابو طاہر صاحب کٹک	۱۳۲۸	مسعود صاحب بمبئی
۱۳۰۰	جبار خان صاحب 〃	۱۳۲۹	سردار محمد صاحب ثاقب 〃
۱۳۰۱	جمنی بی بی صاحبہ 〃	۱۳۳۰	محمد حسین صاحب 〃
۱۳۰۲	تاج دین صاحب کشمیر	۱۳۳۱	محمد حسین صاحب گوجرانوالہ
۱۳۰۳	غلام رسول صاحب حیدرآباد دکن	۱۳۳۲	ایک صاحب سرگودہا
۱۳۰۴	عبد الغنی صاحب 〃	۱۳۳۳	گیان سنگھ اسلامی نام } امرتسر
۱۳۰۵	عائشہ بی بی صاحبہ 〃	۱۳۳۴	علم الدین صاحب } امرتسر
۱۳۰۶	گل محمد صاحب 〃	۱۳۳۵	میاں جھنڈا صاحب گورداسپور
۱۳۰۷	خادم حسین صاحب سیالکوٹ	۱۳۳۶	فتح محمد صاحب 〃
۱۳۰۸	دین محمد صاحب ضلع گورداسپور	۱۳۳۷	بشیر احمد صاحب ڈار سیالکوٹ
۱۳۰۹	نور الدین صاحب کیمبل پور	۱۳۳۸	محمد الدین صاحب شیخوپورہ
۱۳۱۰	محمد صدیق احمد صاحب امرتسر	۱۳۳۹	نواب الدین صاحب گورداسپور
۱۳۱۱	عمر الدین صاحب 〃	۱۳۴۰	محمد حسین صاحب گوجرانوالہ
۱۳۱۲	امیر حسین شاہ صاحب شاہ پور	۱۳۴۱	محمد بخش صاحب گورداسپور
۱۳۱۳	محمد عالم صاحب جالندھر	۱۳۴۲	چودہری کرم الٰہی صاحب امرتسر
۱۳۱۴	محمد شریف صاحب جھنگ	۱۳۴۳	چودہری غلام قادر صاحب ملتان
۱۳۱۵	چودہری محمد سعید صاحب گجرات	۱۳۴۴	محمد بی بی صاحبہ 〃
۱۳۱۶	ایک صاحب حیدرآباد دکن	۱۳۴۵	نذیر احمد صاحب 〃
۱۳۱۷	دادا صاحب بلگام	۱۳۴۶	بشیر بیگم صاحبہ 〃
۱۳۱۸	محمد بی بی صاحبہ ضلع گورداسپور	۱۳۴۷	محمد صدیق صاحب 〃
۱۳۱۹	خورشید بیگم صاحبہ 〃	۱۳۴۸	محمد لطیف صاحب 〃
۱۳۲۰	احمد الدین صاحب 〃	۱۳۴۹	نظیر بیگم صاحبہ 〃
۱۳۲۱	فردوس بی بی صاحبہ 〃	۱۳۵۰	سید بیگم صاحبہ 〃
۱۳۲۲	حیات محمد صاحب سیالکوٹ	۱۳۵۱	محمد حسین صاحب لائل پور
۱۳۲۳	عبد الرحیم خانصاحب ملتان	۱۳۵۲	محمد بی بی صاحبہ سیالکوٹ
۱۳۲۴	محمد علی امجد صاحب ڈھاکہ	۱۳۵۳	احمد شریف الدین صاحب کولمبو
۱۳۲۵	شیخ صدر الدین صاحب ندیہ بنگال	۱۳۵۴	سی نینان کٹی صاحب 〃
۱۳۲۶	عبد الحق صاحب ٹپرہ بنگال	۱۳۵۵	محمد رمضان صاحب ملتان
۱۳۲۷	غلام محمد صاحب جھنگ	۱۳۵۶	نور بیگم صاحبہ 〃

دعائے مغفرت شیخ اکبر علی صاحب ہیڈ منشی محکمہ نہر گورداسپور کی والدہ صاحبہ بٹالہ میں فوت ہو گئی ہیں۔ میاں میراں بخش صاحب ساکن کڑیانوالہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ بعمر ۸۵ سال وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امن عالم

غیر معمولی انقلاب

دل تاریک تھے، امنِ عالم مفقود تھا، انسان درندوں ایسی زندگی بسر کرتے تھے۔ تو میں قوموں کی دشمن اور افراد افراد کے خون کے پیاسے تھے۔ مذہب کی گرفت جاتی رہی تھی۔ فساد ہمہ گیر تھا۔ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس ابتر حالت کے سدھارنے اور اس تیرہ و تار دنیا کو بقعۂ نور بنانے کے لئے مبعوث فرمایا۔ آپ نے از سرِ نو انسانیت کو زندگی بخشی۔ اور ظلمتکدہ کو نور افروز خطہ بنا دیا۔ عرب سا پسماندہ ملک دنیا کا راہنما بنا اور عربوں ایسی وحشی قوم دنیا کے لئے پیغمبرِ آشتی و صلح ثابت ہوئی۔ یہ غیر معمولی انقلاب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کا ایک حیرت انگیز معجزہ تھا۔

بے نظیر تحمل اور بردباری

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے سب واقعات۔ آپ کی تاریخ حیات کے تمام صفحات اس بات پر شاہد ناطق ہیں۔ کہ دنیا میں امن کے قیام کے لئے آپ نے بے نظیر کوشش فرمائی۔ مکی زندگی کے تیرہ سالہ صبر آزما مصائب۔ قریش مکہ کے وحشیانہ مظالم کا تصور آج بھی ہر حساس انسان کو لرزا دیتا ہے۔ مگر سرورِ دو عالم، ہاں امن کا شہزادہ نبی خود بھی صبر کرتا تھا۔ اور صحابہؓ کو بھی صبر کی تلقین کرتا تھا۔ امن کے قیام کی خاطر ہی حضورؐ نے اپنے ساتھیوں کو وطن مالوف سے حبشہ کی طرف ہجرت کر جانے کا مشورہ دیا۔ اور اسی بلند مقصد کے پیشِ نظر حضور خود ایک جاں نثار کی رفاقت میں راتوں رات مکہ سے سوئے مدینہ روانہ ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی تکالیف برداشت کیں۔ سب و شتم سنا۔ عزیز ترین صحابہ کی مصائب کو دیکھ کر صبر کیا۔ ہر چیز کی قربانی کی۔ آخر وطن سے بے وطن ہوئے۔ تا جنگ کا آغاز نہ ہو۔ اور دنیا کے لوگ امن سے محروم نہ ہو جائیں۔ بلاشبہ عرب کے اس زمانہ کے حالات کو مدِ نظر رکھ کر کوئی انصاف پسند انسان اس بات کا انکار نہیں کرسکتا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بے نظیر تحمل و بردباری کا ثبوت دیا ہے۔ اور قیامِ امن کی خاطر ہر قربانی پیش کی ہے صلے اللہ علیہ وسلم۔

امن کی خاطر کڑی شرائط پر صلح

دشمنانِ حق نے چاہا۔ کہ قوتِ بازو سے آپ کو مسل دیں۔ وہ بڑے بڑے لشکر اور پورے ساز و سامان سے غریب مہاجرین اور ان کے سردار صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیست و نابود کرنے کے لئے مدینہ منورہ پر حملہ آور ہوئے تب خدائے ذوالجلال نے فرمایا۔ کہ اہلِ حق کی مظلومیت انتہا کو پہونچ گئی ہے۔ اور اب قیامِ امن کے لئے جلالی تجلی کا ظہور ضروری ہے۔ سو اے کمزور اور بے وطن مومنو! اٹھو۔ اور اب روحانی، تمدنی اور سیاسی امن کے قائم کرنے کے لئے اپنی جانیں دینے کے لئے میدان میں نکلو۔ چنانچہ وہ خدا کے برگزیدہ بندے نہتے ہونے کے باوجود دشمنوں کے مقابلہ پر ڈٹ گئے۔ اللہ تعالےٰ ان کی پشت پناہ تھا دنوں کے بعد مہینے۔ اور مہینوں کے بعد سال گزرتے گئے۔ اور دنیائے اسلام کا رقبہ وسیع تر ہوتا گیا۔ دشمن کی طاقت ٹوٹتی گئی۔ اور جس کے حوصلے جاتے رہے۔ مسلمان ہر میدان میں مظفر و منصور ہوتے تھے۔ کلمۂ توحید بلند ہوا اور مظلوم مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہوتا چلا گیا۔ آخر وہ دن آگیا۔ کہ مخالف کہنے لگے۔ کہ کشت و خون مسلمانوں کا شیوہ ہے ان کی جنگ امن کے قیام کے لئے نہیں۔ بلکہ ہوسِ ملک گیری کا ایک مظاہرہ ہے۔ انہی ایام میں صلح حدیبیہ کا واقعہ پیش آیا مسلمان آج قریبًا ڈیڑھ ہزار تھے۔ کفار بھی ان کی طاقت کو محسوس کرتے تھے۔ بنظرِ ظاہر بھی اگر مسلمان حملہ آور ہوتے۔ تو ان کی فتح یقینی تھی۔ لیکن سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہ کیا۔ بلکہ بالکل برعکس ایسی شرائط پر صلح کرلی۔ کہ جنہیں مسلمان صریح طور پر اپنی ہتک تصور کرتے تھے۔ ان کی تلواریں بے نیام ہونے پر آمادہ تھیں۔ جذبات میں ہیجان تھا۔ ابو جندل رضی اللہ عنہ پابجولاں کفارِ مکہ کے جور و ظلم کے واقعات۔ خون رلانے والے واقعات بتا رہا تھا۔ اور اپنے واپس کئے جانے پر ان مظالم میں اضافہ کا یقین دلا رہا تھا۔ مسلمانوں کے دل بے قابو ہو رہے تھے۔ وہ اپنے بھائی کو۔ بے گناہ اور مظلوم بھائی کو سنگدل ظالموں کے ہاتھوں سونپے جانے پر دل مسوس کر رہ جاتے تھے۔ مگر یارۂ گویائی نہ تھا۔ کیونکہ صلح کا پیغامبر، آشتی کا رسول۔ محبت پھیلانے والا نبی خونخوار دشمنوں سے خطۂ عرب میں امن کے قیام کی خاطر غیر منصفانہ شرائط پر صلح منظور کرچکا ہے۔ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر اپنے صحابہ کی تکلیف کا احساس کسے ہوسکتا ہے۔ خود اللہ تعالےٰ نے اسے النبی اولیٰ بالمومنین من انفسھم فرمایا ہے۔ لیکن آج وہی رسول زبانِ حال سے صحابہ سے کہتا ہے کہ بے شک تمہارے دل مجروح ہوئے ہیں۔ بے شک تم کو صدمہ پہونچا ہے۔ تمہیں بدنی تکلیف بھی اٹھانی پڑی ہے بظاہر میں نے تمہاری فتح کو شکست سے بدل دیا ہے۔ مگر میرے پیارو! آج اسی مقصد کی خاطر جس کی خاطر تم مکہ میں سالہا سال مظالم سہتے رہے قید و بند کی مصائب برداشت کرتے رہے ہاں اسی مقصدِ عظیم۔ یعنی قیامِ امن کی خاطر آج اس شکست کو بھی قبول کرو۔ اور اس ذلت کو بھی برداشت کرو۔

کیا عجیب نظارہ تھا۔ کہ ڈیڑھ ہزار مسلمان جو حج کی نیت سے مدینہ سے نکلے تھے۔ بلا حج شکستہ دلی کی حالت میں واپس آرہے ہیں۔ ان کے چہرے مغموم ہیں۔ میدانِ جنگ میں پیٹھ نہ دکھانے والے یہ جواں مرد آج افسردہ ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ آج ہم بغیر لڑے شکست خوردہ بن گئے ہیں۔ عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ اسی حالت وارفتگی میں سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاتے ہیں۔ اور اپنے زخمہائے دل کو حضورؐ کے سامنے پیش کر دیتے ہیں حضور نہایت اطمینان اور سرور سے بھرپور دل کے ساتھ فرماتے ہیں نہ میں نے خدا کے منشاء کو پورا کیا ہے یہ شکست نہیں۔ یہی فتح ہے۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔ فاروق اعظمؓ ادب کے لحاظ سے خاموش ہوگئے۔ مگر بے چینی باقی تھی کچھ دیر بعد صدیق اکبرؓ سے اپنی بے تابی کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے بھی وہی جواب دیا۔ جو دربارِ نبوی سے دیا جاچکا تھا۔ اور اللہ و رسولہ اعلم کہکر خاموش ہوگئے۔

ماڈرن ہومیوپیتھک میڈیکل کالج نسبت روڈ چوک لاہور

پنجاب میں علمی اور عملی تعلیم کا بے نظیر کالج ہے۔ اس میں قابل و ماہر سٹاف کے لیکچروں کے علاوہ عملی تجربہ کے لئے پبلک خیراتی ہسپتال اور لیبارٹری کا بہترین انتظام ہے۔ داخلہ شروع ہے

پراسپکٹس از ڈاکٹر اے۔ ایم اروڑہ۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس پرنسپل طلب کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درحقیقت یہ بے چینی قریباً تمام قلوب پر حاوی تھی۔ اور اس سارے جمِ غفیر میں آج کی فتح مبین پر صرف رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا چہرہ ہی بدرِ کامل کی طرح چمک رہا تھا۔ کیونکہ صلح حدیبیہ کی رو سے دس برس تک کفار کی طرف سے جنگ نہ کرنے کا اقرار ہو چکا تھا۔ اور یہی حضور علیہ السلام کا دلی مقصد تھا

مکہ میں داخلہ

صلح اور آشتی کے دنوں میں اسلام بسرعت پھیلنے لگا۔ اور جوق در جوق لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حلقہ بگوشی میں شامل ہونے لگے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد قریش مکہ نے خود معاہدہ کو توڑ دیا اور پھر برسرِپیکار ہو گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دس ہزار قدسیوں سمیت مکہ میں داخل ہوئے۔ اور سرزمین عرب فتح ہو گئی۔ لوگوں نے خیال کیا کہ آج قریش سے ان کے مظالم کا انتقام لیا جائے گا۔ قریش خود بھی ترساں تھے۔ مگر ان کی آنکھیں تب کھلیں جب انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو لا تثریب علیکم الیوم کا اعلان کرتے ہوئے سنا۔ تب انہوں نے جانا کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سب سے بڑے محسن سب سے بڑے صلح کل اور سب سے زیادہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے تائید یافتہ ہیں۔ انہوں نے آپ کی غلامی کو بصد فخر قبول کیا۔ فتح مکہ کا دن بڑے سے بڑے دشمن اسلام کی نظر میں بھی بے نظیر دن ہے۔ انسانی تاریخ اس عفو اس امن پسندی کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ عام انسانوں کے علاوہ نبیوں کی زندگی میں بھی اس قدر شاندار مثال موجود نہیں۔ صلے اللہ علیہ وسلم

قیامِ امن کے لئے جنگ

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی پُرامن تھی۔ امن قائم کرنا۔ دلوں کو اطمینان بخشنا۔ ایمان پیدا کرنا آپ کی بعثت کی علت غائی تھی۔ شیطانی اور طاغوتی طاقتوں سے مظلوموں کو امن دینا آپ کا مقصد تھا۔ اور اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے آپ کی زندگی کا ہر لمحہ صرف ہوا ہے آپ کی صلح بھی امن کے قیام کے لئے تھی۔ اور آپ کا جنگ بھی امن کے قیام اور مذہبی آزادی کے عام کرنے کے لئے تھا۔ دراصل آپ ہی کی زندگی ہمارے سامنے اس زریں اور اہم ترین اصل کو پیش کرتی ہے۔ کہ بعض اوقات قیام امن کے لئے جنگ کرنا ناگزیر ہوتا ہے۔ جس طرح جسم کے متعفن اور کرم خوردہ حصہ کا بقیہ جسم کی حفاظت کی خاطر بعض دفعہ جدا کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ جنگ اپنی ذات میں بُری نہیں۔ لیکن بُرے مقصد کے لئے بُری ہے۔ اور بُرے مقصد کے لئے تو صلح بھی بُری ہے۔

صحفِ قدیمہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق جو پیشگوئی ہے وہ حضور کی زندگی کے اس پہلو کو بہت روشن کرنے والی ہے۔ چنانچہ یسعیاہ نبی پیشگوئی کرتا ہے کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

"دیکھو میرا بندہ جسے میں سنبھالتا میرا برگزیدہ جس سے میرا جی راضی ہے میں نے اپنی روح اس پر رکھی وہ قوموں کے درمیان عدالت جاری کرائے گا۔ وہ نہ چلائیگا اور نہ اپنی صدا بلند کریگا اور اپنی آواز بازاروں میں نہ سنائے گا۔ وہ مسلے ہوئے سینٹھے کو نہ توڑے گا۔ اور دھکتی ہوئی بتی کو نہ بجھائیگا۔ وہ عدالت کو جاری کرائے گا۔ کہ دائم رہے۔ اس کا زوال نہ ہوگا اور نہ مسلا جائیگا۔ جب تک راستی کو زمین پر قائم نہ کرے اور بحری ممالک اس کی شریعت کی راہ تکیں"۔ (۴۲/۱)

یوحنا اپنے مکاشفہ میں فرماتے ہیں:۔

"ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر ایک سوار ہے۔ جو سچا اور برحق ہے اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے"۔ (۱۹/۱۱)

پس حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ ۲ علیہ وآلہٖ وسلم کا جنگ کرنا۔ انصاف کے ساتھ جنگ کرنا اور قیام امن کے لئے جنگ کرنا خود آپ کی صداقت کی ایک زبردست دلیل ہے۔ لہذا نوع انسانی کے لئے آپ ہی کامل نمونہ ہیں۔ کیونکہ آپ نے ہی کیا از روئے تعلیم اور کیا از روئے عملی زندگی امن کے قیام کا بہترین اسوہ پیش کیا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ خاکسار ابوالعطاءؔ جالندھری قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جماعت احمدیہ کا سالانہ اجتماع

وہ بابرکت ایام ہاں وہ خدا کے فضلوں کے نزول کے ایام جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم کے ساتھ مخلصین جماعت کے اجتماع کے لئے ۱۸۹۱ء سے مقرر فرمائے۔ ہاں وہ اجتماع جس کے لئے ہر احمدی قریباً ایک سال سے ماہی بے آب کی طرح تڑپتا رہتا ہے وہ بہت قریب آ گئے ہیں۔ مخلصین جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے تہیہ کرلیں۔ کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں ضرور قادیان آئیں گے۔ اور یہاں کی برکات اور فیوض سے حصہ لیں گے۔ قادیان آنا اور بار بار آنا ازدیادِ ایمان کے لئے بہت ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

(۱) "لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے۔ اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی"۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۵۲)

(۲) "جلسہ میں ضرور تشریف لائیں۔ انشاء اللہ القدیر آپ کے لئے بہت مفید ہوگا۔ اور جو للہ سفر کیا جاتا ہے وہ عند اللہ ایک قسم عبادت کے ہوتا ہے"۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۵۷)

(۳) "وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے۔ اور ان باتوں کو جو خدا تعالےٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے۔ اور نہیں دیکھتے وہ اپنی جگہ پر کتنے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں۔ مگر میں یہی کہوں گا۔ کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہیں کی"۔

(الحکم ۲۴ر اگست ۱۹۰۱ء)

ایک اور موقعہ پر فرماتے ہیں:۔

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔ کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالےٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی۔ جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں۔ اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔ اور فرمایا جو شخص ایسا خیال کرتا ہے۔ کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے۔ یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا اسے ڈرنا چاہیئے۔ کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے۔ تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالےٰ ہے۔ ہم پر یہ ذرا بھی بوجھ نہیں ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہونچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہیئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم تو نکتے ہیں۔ یونہی ردی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے۔ جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے۔ کہ ان کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔"

ملفوظات احمد علیہ السلام

نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنے ایک خطبہ میں فرماتے ہیں۔

"دنیا میں بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ترقی کے شروع ہوتے پرست ہو جاتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں اب جماعت بہت ہو گئی ہے۔ ایسے لوگوں کو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان پہنچنا ممکن ہے۔ اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے۔ تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے۔ جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان آجاتے ہیں۔ اور اپنے اہل وعیال کو ہمراہ لاتے ہیں۔ ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی۔ مگر وہ اپنے والدین کو ضرور کہتے رہتے ہیں۔ کہ ابا ہمیں قادیان کی سیر کے لئے لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور آخر بڑے ہو کر وہ احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۶ء)

پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ کثرت کے ساتھ جلسہ سالانہ پر آئیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام کو پورا کرنے والے بنیں۔ کہ

"یاتون من کل فج عمیق"

(تذکرہ صفحہ ۴۹)

احباب کو یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ امسال جلسہ سالانہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر کو ہوگا۔ جس میں بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ پس نہ صرف خود اپنے اہل وعیال سمیت قادیان تشریف لائیں۔ بلکہ غیر احمدی معززین کو بھی اپنے ہمراہ لائیں۔ کیونکہ تجربہ سے یہ امر ثابت ہو چکا ہے۔ کہ اس موقعہ پر غیر احمدی اصحاب کا آنا اُن کے دلوں کی کئی کدورتوں اور شبہات کو دور کرنے کا مؤثر ذریعہ ہوتا ہے۔

اس موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبران سے بھی عرض ہے۔ کہ ان کے پروگرام کی ایک شق تبلیغ بھی ہے اور غیر احمدی اصحاب کو قادیان لانا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرانا اور جلسہ کی تقاریر سے فائدہ اٹھانا بھی ایک قسم کی تبلیغ ہے۔ پس ممبران مجلس خدام الاحمدیہ کو آج سے ہی کوشش کر دینی چاہیئے۔ اور جہاں وہ اپنے سست بھائیوں کو بیدار کر کے جلسہ میں شریک کریں گے۔ وہاں وہ اپنے غیر احمدی اصحاب کو بھی شریک جلسہ کریں۔ واللہ جزاکم اللہ

والسلام

مرزا منور احمد "جامعہ"

سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک مخلص کو مشورہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے جو ۱۹ انیس مطالبات جماعت احمدیہ کے سامنے پیش فرمائے تھے۔ ان میں سے ایک بڑا مطالبہ مالی قربانی تھا جس کے لئے یہ شرط تھی اور ہے۔ کہ ہر شخص اپنی خوشی سے شامل ہو۔ کسی پر کوئی جبر و اصرار نہ کیا جائے۔ اس پر جماعت نے جس اخلاص سے لبیک کہا۔ اس کا ذکر حضور ایک خطبہ میں فرما چکے ہیں۔ ذیل میں حضور کا ایک مخلص دوست کو ایک مشورہ شائع کیا جاتا ہے۔ مگر اس مشورہ کو درج کرنے سے پہلے اس مخلص دوست کی ۱۹۳۴ء کی ایک کیفیت بھی پیش کی جاتی ہے۔

انہوں نے ۱۲ دسمبر ۱۹۳۴ء کو حضور کی خدمت میں لکھا۔ کہ تحریک جدید کے مالی مطالبہ پر ایک سو روپیہ پہلی تحریک میں۔ اور پندرہ روپے ہر سہ تحریک میں دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ اور ماہ جنوری میں یہ رقم انشاء اللہ یکمشت ادا کر دوں گا۔ مگر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے منظور فرماتے ہوئے اپنی قلم سے بجائے ۱۱۵/- کے ۱۴۵/- تحریر فرمائے۔ جب انہوں نے ۱۱۵ کی رقم اپنے وعدہ کے مطابق جنوری میں ارسال کر دی۔ اور دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید نے تکمیل حساب کے بعد مارچ ۱۹۳۵ء میں ان سے تیس ۳۰ روپیہ کا مطالبہ کیا۔ تو انہوں نے لکھا کہ میں نے جو وعدہ کیا تھا ادا کر دیا ہے۔ اس پر ان کو لکھا گیا کہ آپ کی رقم کی منظوری فرماتے ہوئے حضور نے اپنی قلم سے ۱۴۵ روپیہ رقم فرمائے ہیں۔ میرے خیال میں آپ کو ۱۴۵/- کی رقم ادا کرنی چاہیئے۔ چنانچہ جب آپ کو یہ معلوم ہوا تو آپ نے ۳۰ روپے فوراً ارسال کر دیئے۔ تا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے لفظ پورے ہوں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

اب سال پنجم کے لئے حضور نے جو جماعت سے مطالبہ فرمایا۔ اس میں پہلے اپنا عملی اسوہ جو دیا وہ یہ کہ حضور نے اپنی طرف سے بیس فیصدی اضافہ فرمایا۔ تا جماعت کے مخلص احباب بھی جن کو اللہ تعالےٰ توفیق دے اس سبق پر عملی لبیک کہیں۔ جب سال پنجم کی مالی قربانیوں کا خطبہ اس مخلص دوست کے پیش ہوا۔ تو انہوں نے اپنا وعدہ ۱۱۵/- لکھا۔ حضور کے جب یہ پیش ہوا۔ تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی مبارک قلم سے یہ مشورہ انکو رقم فرمایا۔

"آپ مخلص آدمی ہیں اس لئے آپکو ایک مشورہ دیتا ہوں۔ جو میں عام طور پر نہیں دیا کرتا۔ ۱۱۵/- کی جگہ ۱۱۶ روپیہ وعدہ سے آپ زیادتی کرنے والوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اور ایک روپیہ کی زیادتی ہر سال ۱۱۵ روپے والے پر زیادہ بار نہیں ہوتی۔"

حضور نے یہ مشورہ گو ایک مخلص دوست کو دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ مشورہ دراصل ہر مخلص کے لئے ہے اس لئے اس کو شائع کیا جاتا ہے۔ مخلصین کو چاہیئے کہ جہانتک اللہ تعالےٰ ان کو توفیق دے سال چہارم کی رقم پر اپنی حیثیت اور قربانی کی طاقت کے مطابق اضافہ کریں۔ کیونکہ جو شخص باوجود توفیق اور طاقت کے کم قربانی کرتا ہے۔ وہ سمجھے کہ وہ اپنے ثواب میں کمی کرتا ہے اور مومن کمی ثواب کو برداشت نہیں کرتا۔ اسکی خواہش یہی ہوتی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل ہو۔ پس ہر مخلص کو اس کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

بارہ مہینے

تین ۳ پیسے ماہوار

۳۶ پیسے

یہ اعلان ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء کے بعد کبھی شائع نہ ہوگا

کارکنان رسالہ "رہبر باغبانی" گجرات پنجاب نے عوام کے فائدے کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ جو اصحاب ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء تک دنیا کے کسی ملک سے رسالہ کا ڈاک خرچ ۴ آنے اور خرچ پیکنگ ۵ آنے یعنی کل ۹ آنے کے ٹکٹ بھیج دیں۔ انکی خدمت میں ایک سال تک رسالہ جاری کر دیا جائے اور سالانہ چندہ نہ لیا جائے۔ اس لئے آپ اشتہار ہذا کے دیکھتے ہی ۹ آنے کے ٹکٹ ڈاک لفافہ میں بند کر کے بھیج دیں۔ آپ کو بہترین اور کارآمد مضامین سے لبریز ماہوار رسالہ "رہبر باغبانی" پورے بارہ مہینے کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔

خط وکتابت کا پتہ:۔ چیف ایڈیٹر رسالہ رہبر باغبانی گجرات پنجاب

عیدگاہ کے متعلق مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۵ کی سماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بٹالہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۳۶ء - مقدمہ مندرجہ بالا عنوان کی آج پھر سماعت ہوئی۔ ہماری طرف سے جناب مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر و جناب مولوی فضل دین صاحب پلیڈر موجود تھے۔ آج حسب ذیل شہادتیں ہوئیں۔

مزید کارروائی ۱۵ر دسمبر کو صبح دس بجے سے شام کے چار بجے تک ہوگی۔ (نامہ نگار الفضل)

چودھری غلام حسین صاحب کی شہادت

چودھری غلام حسین صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز نے بیان دیا۔ کہ میں ملازمت سے ۱۹۳۲ء میں ریٹائر ہوا ہوں۔ میں جھنگ کا باشندہ ہوں۔ اور ۱۹۳۵ء سے قادیان میں مستقل رہائش رکھتا ہوں۔ اس وقت سے لے کر اب تک قادیان میں عیدیں پڑھتا رہا ہوں۔ احمدی عیدگاہ میں نماز عید ادا کرتے ہیں۔ جس عیدگاہ میں اس سال ادا کی ہے۔ احمدی مرد و عورتوں کی تعداد دس گیارہ ہزار ہوتی رہی ہے۔ غیر احمدی عیدگاہ سے مشرق کی طرف ایک بڑ کے درخت کے نیچے عید پڑھتے ہیں چھپڑ کے مغرب کی جانب تو ہمیشہ احمدی ہی احمدی ہوتے ہیں۔ لیکن ۱۹۳۵ء میں وہ مشرق کی جانب پھیلے ہوئے تھے غیر احمدی کبھی چھپڑ کے مغرب کی طرف نہیں آتے۔

بجواب جرح ۳۵ء سے قبل میں نے کبھی قادیان میں عید کی نماز نہیں پڑھی۔ بہشتی مقبرہ کے قریب جو باغ ہے اس میں کبھی کبھی احمدی نماز جنازہ پڑھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور جگہوں میں بھی جنازہ کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ قادیان کی کل آبادی آٹھ نو ہزار ہے یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ ان میں سے عورتوں اور بچوں کی تعداد کتنی ہے اور مردوں کی کتنی۔ عیدگاہ کا رقبہ اندازاً تین چار کنال ہے۔ عام طور پر مغربی جانب کی ساری جگہ پُر ہو جاتی ہے۔ مغربی رقبہ اندازاً تین چار کنال ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ مشرقی جانب عیدگاہ کا کوئی حصہ ہے یا نہیں۔ اور اگر ہے تو کتنا ہے۔ میں نے احمدیوں کو مشرقی جانب بھی عید کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ مگر میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ حصہ عیدگاہ کے نمبر میں شامل ہے یا نہیں۔ محراب کے شمالی جانب میرے علم کے مطابق بوہڑ تک جو قریباً سو گز کا فاصلہ ہے۔ وہ سب کا سب عیدگاہ میں شامل ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ جنوبی جانب عیدگاہ کہاں تک ہے۔ غیر احمدی محراب کے جنوب مشرق کی طرف چھپڑ کے پار عید پڑھتے ہیں۔ وہ قریباً کنال ڈیڑھ کنال جگہ گھیرتے ہیں احمدیوں کی آخری قطار اور غیر احمدیوں کی پہلی قطار میں اندازاً چالیس کرم کا فاصلہ ہوتا ہے۔ احمدی عورتیں اندازاً دو ہزار ہوتی ہیں۔ میں نے احمدیوں کو باغ میں عید پڑھتے کبھی نہیں دیکھا۔

بجواب مکرر جرح - نواحی دیہات سے بھی احمدی عید پڑھنے کے لئے اس عیدگاہ میں آتے ہیں۔ محراب کے جنوب کی طرف عیدگاہ اور مزروعہ اراضی کے درمیان ایک وٹ ہے۔ عام طور [illegible] صفیں چھپڑ کے آخری کنارہ تک آتی ہیں۔ محراب کے پاس یہ وٹ چار فٹ کے قریب بلند ہوگی۔

خانصاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کی شہادت

خان صاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ریٹائرڈ سب اسسٹنٹ سرجن نے بیان کیا کہ میں شاہ آباد ضلع کرنال کا باشندہ ہوں۔ اور اکتوبر ۱۹۳۴ء سے قادیان میں مقیم ہوں۔ جب کہ مدراس سے ریٹائر ہوا۔ اس کے بعد سے اب تک عید کی سب نمازیں قادیان میں ہی پڑھی ہیں۔ احمدی اسی عیدگاہ میں عید پڑھتے رہے ہیں۔ جنوب مشرقی جانب بوہڑ کے درخت کے نیچے ایک چبوترہ ہے۔ غیر احمدی اس پر عید پڑھتے ہیں۔ وہ درخت چھپڑ سے مشرقی طرف ہے۔ احمدی چھپڑ کے مغربی جانب کے سارے حصہ میں ہوتے ہیں۔

بجواب جرح - چبوترہ اندازاً چالیس پچاس فٹ لمبا اور تیس پینتیس فٹ چوڑا ہوگا۔ میں نے اسے دور سے ہی دیکھا ہے۔ میں ساری عیدگاہ کا رقبہ نہیں جانتا۔ جہاں احمدی نماز پڑھتے ہیں۔ وہ ستر اسی گز لمبی اور اتنی ہی چوڑی ہوگی۔ غیر احمدی ہمیشہ اسی چبوترے تک ہی محدود رہتے ہیں۔ ریٹائر ہونے سے قبل میں نے کبھی کوئی عید قادیان میں نہیں پڑھی۔ قادیان کی کل آبادی اندازاً دس گیارہ ہزار ہوگی اس میں سے احمدی نو ہزار کے قریب ہوں گے۔ چھپڑ کے مشرقی جانب میں نے کبھی کسی کو عید پڑھتے نہیں دیکھا۔ سوائے اس عید کے موقعہ کے کہ جب عید جلسہ میں آئی تھی۔ اس وقت تک احمدی اس جگہ میں بھی پھیلے ہوئے تھے۔ غیر احمدی تین ساڑھے تین سو عید پڑھنے والے ہوتے ہیں۔ محراب سے چھپڑ ستر اسی گز کے فاصلہ پر ہے۔ اور چھپڑ سے شمال کی طرف ساٹھ ستر گز تک احمدی پھیلے ہوتے ہیں۔ اس طرف ابھی عیدگاہ ہے مگر صحیح رقبہ معلوم نہیں۔ جہاں تک مجھے خیال ہے۔ چھپڑ کے جنوب کی طرف عیدگاہ نہیں ہے۔ عیدگاہ کی کوئی چار دیواری نہیں۔ محراب سے غیر احمدیوں کا چبوترہ ڈیڑھ سو گز کے فاصلہ پر ہوگا۔

اب کس وقت کا انتظار ہے؟

احباب و عہدہ داران جماعت فوری توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ میں اب صرف تین ہفتہ باقی رہ گئے ہیں۔ انتظامات جلسہ سرگرمی سے کئے جا رہے ہیں۔ جس کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس قدر عظیم الشان اجتماع کا انتظام کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ اور نہ بغیر روپیہ کے انتظام ہو سکتا ہے۔ بعض جماعتوں نے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی ابھی تک کچھ نہیں کی۔ اور بعض نے بہت ہی معمولی رقم بھجوائی ہے۔ حالانکہ تمام جماعتوں کی طرف سے جو رقم چندہ جلسہ سالانہ کی مقرر کر کے اطلاع دی گئی تھی۔ آخر نومبر تک وصول ہو جانی ضروری تھی۔ ایسی جماعتوں کی عدم توجہ کی وجہ سے انتظام جلسہ میں کچھ مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ معلوم نہیں وہ جماعتیں اس چندہ کی ادائیگی کے لئے اب کس وقت کا انتظار کر رہی ہیں۔ احباب اور عہدہ داران جماعت کو خاص توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ براہ مہربانی چندہ جلسہ سالانہ کی رقم فوراً وصول کر کے بھجوا دیں۔ وصول شدہ رقم کو جلسہ سالانہ پر اپنے ہمراہ لانے کا انتظار نہ فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

حج پر جانے والے احباب اطلاع دیں

امسال حج پر جانے والے احباب میں سے مندرجہ ذیل صاحب کی طرف سے اس وقت تک حج بیت اللہ شریف کو جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اور بھی جو صاحب حج کو جانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ مہربانی فرما کر آپس میں خط و کتابت کر کے تاریخ روانگی وغیرہ طے کر لیں۔ (۱) قاضی علی محمد صاحب مدرس گورنمنٹ برانچ سکول۔ پرانی منڈی گوجرانوالہ (۲) فدا حسین خانصاحب نور منزل کاچیگوڑہ سٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوائی اٹھرا
محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے شاگرد کی دوکان

جن کے حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ تپ تپ۔ تشنج۔ درد پسلی یا نمونیہ۔ ام الصبیان۔ بے چھاوان یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھانے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دئیے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب طبیب سرکار جموں کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۰۱ء میں دوا خانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

ایک نہایت باموقعہ اراضی

اس چوک کے قریب جو دارالانوار کے راستے پر واقعہ ہے۔ ایک نہایت باموقعہ اراضی رقبہ ۲ کنال بر لب سڑک کلاں قابل فروخت ہے۔ یہ قطعہ ایک طرف تو قادیان کی پرانی آبادی کے ساتھ متصل ہے۔ اور دوسری طرف نئی آبادی کی کھلی فضا سے بھی متمتع ہے۔ اور مسجد مبارک سے تین چار منٹ کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار کے ساتھ خط و کتابت فرمائیں۔ یا جلسہ پر تشریف لا کر زبانی تصفیہ فرمائیں۔

عبدالرحیم درد۔ ایم۔ اے قادیان

جنوری ۱۹۳۹ء سے فاروق کے چندہ میں غیر معمولی تخفیف

اخبار فاروق کی خریداری کے لئے اب کسی احمدی کو تامل نہ ہوگا۔ کیونکہ فاروق کو حسب تجویز و مشورہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی جس کا گذشتہ جلسہ سالانہ پر حضور نے اعلان فرمایا تھا۔ شروع سال ۱۹۳۸ء سے شائع کیا جاتا ہے اسکا سائز ۲۰×۲۶ کر دیا ہے۔ جو عمدہ لکھائی چھپائی اور کاغذ سے نکلتا ہے اور اسمیں حضرت امیر المومنین کا خطبہ جمعہ اور دیگر اہم حالات مرکز اور نظارتوں کے اعلان اور سلسلہ کی خبریں اور تبلیغی مشنوں کی رپورٹیں اور تمام دنیا کی چیدہ خبریں بھی ہوتی ہیں۔ اسکا چندہ پانچ روپیہ سالانہ مقرر ہے۔ مگر اسکی اشاعت کو ترقی دینے کیلئے میں نے اس کے چندہ میں غیر معمولی کمی کر دی ہے۔ تاکہ ہر طبقہ کا احمدی آسانی سے اسکو خرید سکے لہذا میں اعلان کرتا ہوں کہ جنوری ۱۹۳۹ء سے فاروق کا چندہ سالانہ بجائے ۵ روپیہ کے صرف ۳ روپیہ اور ششماہی ایک روپیہ ۱۲ اور سہ ماہی ایک روپیہ لیا جائیگا۔ اور فاروق اسی سائز پر اسی کاغذ پر اسی لکھائی چھپائی سے بدستور ۱۲ صفحہ کا ہر مہینے میں ۴ بار شائع ہوتا رہیگا جسمیں وہ تمام امور مندرجہ بالا یعنی خطبہ حضرت صاحب و دیگر خبریں نقل ہوا کرینگی۔ پس آپ اسوقت صرف درخواست خریداری پتہ ذیل پر ارسال کریں اور چندہ سالانہ یا ششماہی یا سہ ماہی خواہ جلسہ پر آکر دیں یا بیت المال میں بھیجدیں یا منی آرڈر کر دیں یا وی پی کے ذریعہ ادا کر دیں یہ آپکا اختیار ہے لیکن ۳۱ جنوری ۱۹۳۹ء سے پہلے پہلے چندہ وصول ہو جانا چاہیئے۔ بیرون ہند اصحاب کے لئے جو ۷ روپیہ چندہ تھا اسکو صرف ۵ روپیہ ۸ آنہ سالانہ کر دیا ہے جو پیشگی ارسال کریں۔ پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی۔ پتہ۔ مینیجر اخبار فاروق قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

اراضی برائے فروخت

محلہ دارالرحمت میں ایک باموقعہ اراضی ۱۶ سولہ مرلہ مربع بر لب سڑک مسجد دارالرحمت جس کے ایک طرف چوڑی سڑک اور ایک طرف کوچہ ہے قابل فروخت ہے۔ ضرورت مند احباب حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ م۔ ج معرفت منشی عبدالرحیم صاحب دفتر بیت المال قادیان

سرٹیفکیٹ

"میں اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ

فاسفیم ٹانک

دل و دماغ۔ معدہ۔ اور اعصاب کیلئے بہترین دوا ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کو اسکا استعمال عمدہ مددگار ثابت ہوگا۔ باہ کے لئے بھی مفید ہے"

دستخط حکیم ابوالفیض فیضی

چھوٹی شیشی ۲ روپے، بڑی شیشی ۵ روپے

ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی ایم۔ بی قادیان

تین ۳ عجیب تحفے!

(۱) ریسٹورین کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے کے لئے کمزور کو طاقتور بنانیکے لئے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرنے کیواسطے اور بدن میں پھرتی پیدا کرنیکے لئے ریسٹورین عجیب تحفہ ہے ایک دفعہ ضرور استعمال کریں قیمت للعہ بمعہ محصولڈاک۔

(۲) ایسٹھونیا۔ دمہ کے مریضوں کے لئے ایسٹھونیا اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ دمہ کے مایوس مریض اسکو استعمال کریں اور دمہ سے نجات پائیں قیمت عہ بمعہ محصولڈاک

(۳) ہیکٹو تھائیمیا۔ سل، دق، پرانے بخار و کھانسی کے لئے ہیکٹو تھائیمیا خاص دوا ہے اگر آپکو بڑے بڑے لائق اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے علاج سے فائدہ نہیں ہوا۔ تو ہیکٹو تھائیمیا کو بھی ضرور آزمائیں قیمت عہ بمعہ محصولڈاک

پتہ سید خواجہ علی شاہ قادیان پنجاب

300

اکسیر فتق

بانی اتر آیا ہو۔ لمی یا شحمی کسی قسم کا ہو اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسیطرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپے (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اسقدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے؟ ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک ۲۰ سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے قیمت دو روپے ۸ آنہ نوٹ۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم نے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیلانگ ۸ دسمبر آج بعد دوپہر آسام اسمبلی میں وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہوئی۔ جس پر اڑھائی گھنٹے بحث جاری رہی۔ اس کے بعد رائے شماری ہوئی۔ تو وزارت کے حق میں ۵۴ اور خلاف ۵۰ ووٹ ہوئے۔ صدر کانگرس نے وزیر اعظم کو مبارکباد کا تار ارسال کیا ہے۔

مدراس ۸ دسمبر۔ آج مدراس اسمبلی نے سلیکٹ کمیٹی کا مجوزہ مالابار مندر پرویش بل پاس کر دیا۔ بل پاس ہونے پر گاندھی جی کی جے کے نعرے لگائے گئے۔ وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر یہ بل کامیاب ہو گیا اور مالابار میں اچھوتوں پر مندروں کے دروازے کھول دئے گئے تو دوسری جگہوں پر خود بخود کھل جائیں گے۔

دہلی ۸ دسمبر۔ مرکزی اسمبلی میں انکم ٹیکس بل کے سلسلہ میں سر جیمز گرگ اور پارٹی لیڈروں میں جو سمجھوتہ ہوا تھا۔ آج اس پر بحث ہوئی۔ اور بل کی دفعہ ۴ ترمیم شدہ صورت میں پاس ہو گئی۔ بعض ممبروں نے اس میں ترامیم پیش کیں۔ مگر وہ سب کی سب نامنظور ہو گئیں۔

پٹنہ ۸ دسمبر۔ بہار گورنمنٹ نے پبلک سیفٹی بل کو منسوخ کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کی تنسیخ کا بل مرتب ہو رہا ہے جو آئندہ اجلاس میں پیش ہوگا۔

لنڈن ۸ دسمبر۔ لنکاشائر کے سوداگران پارچہ نے اس غرض سے ایک اہم قانون کا آغاز کیا ہے کہ بورڈ آف ٹریڈ پر زور ڈالیں کہ ہندوستان میں برطانوی کپڑے پر محصول کم کرایا جائے اس مہم میں جلوس۔ جلسے اور وفود بھی شامل ہیں۔

لنڈن ۸ دسمبر۔ آج ہاؤس آف لارڈز میں لارڈ سنیل نے فلسطین میں برطانوی پالیسی پر سخت نکتہ چینی کی اور کہا کہ اس قدر غیر یقینی پالیسی کی مثال برطانوی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اور اس کی ذمہ داری صرف وزیر نو آبادیات پر نہیں۔ بلکہ ساری وزارت پر ہے۔

دہلی ۸ دسمبر۔ اسمبلی کے بعض کانگرسی ممبروں نے آج مرکزی حکومت سے بواسطہ ہوم ممبر درخواست کی۔ کہ خود مداخلت کر کے شومندر ایجی ٹیشن کو بند کرا دیں۔ مگر انہوں نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔

شیلانگ ۸ دسمبر۔ آسام کی کانگرسی وزارت نے آج تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی کے احکام جاری کر دئے ہیں۔ ان قیدیوں کی کل تعداد ۲۹ ہے۔

لاہور ۸ دسمبر۔ پنجاب پراونشل ہندو سبھا کے سکرٹری نے حکومت پنجاب کو لکھا ہے کہ تمام سرکاری ملازموں کو ہندو سبھا میں داخلہ کی عام اجازت کے احکام جاری کر دئے جائیں۔ نیز سبھا کے لئے ایک سپیشل براڈ کاسٹنگ سٹیشن قائم کیا جائے۔ اور ایک قانون بنا کر ہر ایک ہندو کے لئے یہ لازمی قرار دیا جائے۔ کہ اپنی آمدنی کا پانچواں حصہ لازماً اس سبھا کے فنڈ میں داخل کرے۔ اور لکھا ہے کہ جب حکومت خاکسار تحریک کے ایسے مطالبات کو منظور کر چکی ہے تو ہندو سبھا کے ساتھ بھی اسے ویسا ہی سلوک کرنا چاہئے۔

لنڈن ۸ دسمبر دار العوام میں ایک ممبر نے وزیر اعظم کی توجہ اس بیان کی طرف مبذول کرائی۔ جو جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم نے حال میں شائع کرایا ہے۔ اور جس میں کہا ہے کہ اگر برطانیہ کسی جنگ میں شریک ہوا۔ تو ہر ایک نو آبادی اس میں شرکت یا عدم شرکت میں آزاد ہوگی۔ برطانوی وزیر اعظم نے کہا۔ کہ جنگ کے موقعہ پر کامن ویلتھ کا ہر ایک ممبر یہ فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ کہ اسے شریک ہونا چاہئے یا نہیں۔

یروشلم ۸ دسمبر۔ کل برطانی پولیس نے ایک گاؤں میں عربوں کی عدالت پر چھاپہ مارا۔ جس کا اجلاس ہو رہا تھا اور دو جج معہ فریقین مقدمہ گرفتار کر لئے گئے۔ نیز آتشیں اسلحہ۔ بارود اور دفتری سامان پر بھی قبضہ کر لیا۔

لنڈن ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم فرانس نے جرمنی کے وزیر خارجہ کو پیرس کے دورہ کے موقعہ پر یقین دلایا ہے کہ نازی گورنمنٹ کے خلاف ہر قسم کے پروپیگنڈا کو روکنے کے لئے فرانسیسی اخبارات کی آزادی پر شدید پابندیاں عائد کر دی جائیں گی۔

کانپور ۸ دسمبر۔ یوپی کے دو بہت بڑے ہندوستانی کارخانہ دار اس بات کا انتظام کر رہے ہیں۔ کہ اپنے پارچہ بافی کے کارخانجات کو کانپور سے بھوپال اور رامپور میں منتقل کر لیں۔ تا کہ مزدوروں کی ہڑتالوں وغیرہ کے سلسلہ میں کانگرسی گورنمنٹ کی مداخلت سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے۔

حیدر آباد دکن ۸ دسمبر۔ نظام گورنمنٹ کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ بعض اخبارات میں جو یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ راجہ شام راج بہادر وزیر پبلک ورکس نے استعفا دیدیا ہے۔ یہ بالکل بے بنیاد ہے۔

لنڈن ۸ دسمبر۔ آج دار العوام میں ایک ممبر نے تحریک پیش کی۔ کہ پولیٹیکل سنسر شپ قائم کرنے کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی پر اظہار افسوس کیا جائے۔ یہ تحریک پیش کرتے ہوئے اس ممبر نے حکومت پر سنگین الزامات لگائے اور کہا کہ وزراء اخبارات پر اثر ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ترمیم شدہ صورت میں یہ تحریک بھاری اکثریت سے پاس ہو گئی۔

دہلی ۸ دسمبر۔ آج مرکزی اسمبلی میں سفر حجاز کے متعلق بہت سے سوالات کئے گئے۔ جن کے جواب میں آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ایک طویل بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ حاجیوں کو لے جانے والی جہاز ران کمپنیوں میں جو سمجھوتہ ہوا تھا۔ وہ اس ماہ کے شروع سے ختم ہو گیا ہے۔ اور حکومت اس میں مداخلت کے لئے تیار نہیں۔ اس لئے دونوں کمپنیوں میں کرایہ کی جنگ پھر شروع ہو جائے گی۔

دہلی ۸ دسمبر۔ مرکزی اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں ریلوے ممبر نے کہا۔ کہ نومبر کے مہینہ میں ۴۴ ڈاؤن گاڑی اس لئے لیٹ پہنچتی رہی ہے کہ رستہ میں کلکتہ کے لئے اس پر گو بھی کے پھول بار کئے جاتے تھے۔ اور چونکہ وہ بہت زیادہ ہوتے تھے۔ اس لئے گاڑی لیٹ ہوتی رہی۔

لاہور ۸ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت پنجاب کی توجہ اس امر کی طرف دلائی گئی ہے۔ کہ ایک جلسہ میں یہ کہا گیا ہے کہ ہندوستانی سپاہی فلسطین بھیجے جا رہے ہیں۔ یہ اطلاع بالکل جھوٹ ہے۔

ٹوکیو ۸ دسمبر۔ آج جاپان کے وزیر خارجہ نے برطانوی اور فرانسیسی سفراء سے ملاقاتیں کیں۔ اور ان کو بتایا۔ کہ نو حکومتوں کا معاہدہ اب بیکار ہو چکا ہے۔ اور اس کی جگہ اب نئے معاہدہ کی ضرورت ہے۔

لکھنؤ ۸ دسمبر۔ حکومت یوپی نے اعلان کیا ہے کہ تحریک عدم تعاون اور خلافت کے ایام میں جن لوگوں نے ملازمتیں ترک کر دی تھیں۔ وہ اگر اب پھر درخواست دیں۔ تو غور کیا جا سکتا ہے۔

کانبرا ۸ دسمبر۔ آسٹریلیا کے وزیر دفاع نے یہاں اعلان کیا۔ کہ آسٹریلیا کے سہ سالہ دفاعی پروگرام میں مزید توسیع کی گئی ہے۔ اور اس کے لئے ۶ کروڑ ۳۰ لاکھ پونڈ وقف کئے گئے ہیں اور اس میں سے دو کروڑ پونڈ صرف بحری طاقت پر خرچ کئے جائیں گے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی